



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسٹر ایم۔ آر سوال کرتے ہیں کہ برطانیہ میں قیام کے دوران میری ایک انگریز لڑکی سے واقفیت ہو گئی۔ میں نے حسن اخلاق اور حسن سلوک سے متاثر ہو کر اس سے شادی کا فیصلہ کر لیا۔ اس دوران اسے اپنے ملک ساتھ لے گیا اور اس خیال سے کہ آئندہ میری بیوی ہوگی اس سے جنسی تعلق بھی قائم کرتا رہا۔ اب مجھے یہ احساس ہوا کہ میں نے گناہ کا ارتکاب کیا اور اس پر شرمندہ ہوں۔ کیا میرے اوپر زنا کی شرعی حد واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اسلام میں کسی عورت سے شرعی نکاح سے پہلے جنسی تعلق قائم کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے اگرچہ کسی عورت سے نکاح کی نیت ہی کیوں نہ ہو اور اس سے باقاعدہ منکحی بھی ہو چکی ہو۔ وہ اس کے لئے غیر محرم ہی ہوگی اور اس سے خلوت اختیار کرنا یا اس کے ساتھ جنسی گفتگو کرنا کسی محرم کے بغیر اس سے ملنا یا اس کے ساتھ سفر کرنا یہ سب ناجائز ہیں۔ جنسی تعلق تو سنگین جرم ہے۔ جہاں تک اس فعل پر زنا کی شرعی حد کا تعلق ہے تو جب تک اس طرح کے فعل کی اطلاع حاکم یا عدالت کو نہیں پہنچتی اس وقت تک حد نہیں ہوگی اور جو آدمی سچے دل سے توبہ کر لے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کرنے والا ہے۔ کیونکہ اللہ نے اس گناہ پر پردہ ڈال دیا اور توبہ کا موقع بھی دے دیا۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوری توبہ کرنی چاہئے اور آئندہ ایسے گناہوں سے دور رہنے کا عہد کرنا چاہئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 380

محدث فتویٰ